نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مدحت شافعؐ محشر پر مُقرر رکھا
میرے مالک نے مرے بخت کو یاور رکھا

میں نے قرآن کی تفسیر میں سیرتؐ کو پڑھا
نور کو دائرہ نور کے اندر رکھا

خاتمیت کا شرف آپؐ کو بخشا اور پھر
آپؐ کی دسترسِ خاص میں کوثر رکھا

جس کسی نے بھی کبھی شان میں گستاخی کی
ابد آباد تک اس شخص کو ابتر رکھا

تختی لکھی تو اسی نامؐ سے آغاز کیا
جس کو معبود نے ہر نام سے اوپر رکھا

معنیٰ اجر رسالت کو سمجھنے کے لیے
زیر نگرانی سلمانؓ و ابوذرؓ رکھا

دل مضطر کی تمنا پہ کہ یک سو ہو جائے
اہل صُفہ کی توجہ کو مُقدر رکھا

منزل شُکر کہ ہر گام خوشی ہو کہ الم
ورد اک اسم گرامیؐ کا برابر رکھا